تبصرہ

اسلامی تصوف میں غیر اسلامی نظریات کی آمیزش —

مؤلفہ:۔ پروفیسر یوسف سلیم چشتی (مرحوم)

قیمت: ۱۴؍ روپے

ملنے کا پتہ:۔ الحمد پبلی کیشنز ۲۷۳۹، نیاریان اسٹریٹ جی بی روڈ دہلی

مکتبہ ترجمان ۴۱۱۶ اہل حدیث منزل، اردو بازار جامع مسجد دہلی ۶

اسلامک پبلشنگ ہاؤس ۴۰۸۵ گلی نل والی، اردو بازار جامع مسجد دہلی ۶

اس میں شک نہیں کہ صوفیائے کرام کے معتقدین کے ذریعہ سے جو باتیں ہم
تک ایسی عام ہوگئی ہیں کہ عام مسلمان انہیں مذہب اسلام کا ایک جزء
سمجھا جانے لگا ہے جس کی وجہ سے بہت سی غلط فہمیاں پیدا ہوگئی
اور آگے چل کر اس کی زد عقائد پر پڑنے کا احتمال ہے، جو امت
کے لئے بہت بڑے فتنہ و فساد اور نقصان ہی کا باعث ہوگی۔

کتاب اسلامی تصوف میں غیر اسلامی نظریات کی آمیزش اس سلسلے میں
کی کتاب ہے اور بڑے موزوں وقت پر اہم موضوع پر شائع
یہ کتاب مرحوم پروفیسر یوسف سلیم چشتی کی تالیف ہے جسے

جناب ایس ایم شریف قریشی ایم، اے۔ ایم لٹ نے نظرثانی و اضافہ کے ساتھ ترتیب دیا ہے۔

شروع میں تقریظ از قلم حضرت مولانا امین احسن اصلاحی اور دیباچہ از مؤلف پڑھنے کے قابل ہے۔

آگے صفحات میں مسلمانوں میں غیر اسلامی تصوف کی اشاعت کے اسباب بیان کرتے ہوئے تصوف کی اہمیت کے مکمل اعتراف و ستائش کے ساتھ ساتھ ان حقائق سے آگاہی کی گئی ہے۔ جو غالی معتقدین نے صوفیائے کرام کی نشست میں اٹھ بیٹھ کر عقائد کی صورت میں گڑھ لی ہیں۔ اور جنہیں تصوف کی سینی میں سجا کر عوام الناس کے سامنے پیش کرنے کی مجرمانہ حرکت معصومانہ انداز میں کی ہے۔ کتاب اسلامی تصوف میں غیر اسلامی عقائد کی آمیزش اس لحاظ سے وقت کی ضرورت ہے کہ اس نے ایسے سارے ہی عقائد کا کم و بیش نشاندہی کردی ہے۔ تصوف کوئی بری چیز نہیں ہے لیکن اسلام میں شخصیت پرستی کسی بھی صورت میں جائز نہیں ہے۔ اور موجود تصوف میں شخصیت پرستی کو جو فضیلت و اولیت دی گئی ہے اس کے پیش نظر علمائے کرام کو یقیناً مشوش ہونا ہی تھا۔ اور مذہب اسلام کے پیروکاروں و ملت اسلامیہ کے شیدائیوں کے لئے ضروری ہو گیا تھا کہ وہ اس طرف اپنی توجہ مرکوز کریں کتاب "اسلامی تصوف میں غیر اسلامی نظریات کی آمیزش" اس سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ افسوس تو ان لوگوں پر ہے جو اپنی سادہ لوحی کی وجہ سے ستھری اسلامی تعلیمات کو کس طرح پراگندہ کرنے پر آمادہ ہیں۔ ان کی دانستہ یا نادانستہ حرکات سے معاندین اسلام کو کس قدر تقویت حاصل ہو رہی ہے اس کا اندازہ بآسانی کیا جا سکتا ہے۔ جس طرح بعض

باتوں کو یہودیوں نے بڑی چابکدستی کے ساتھ عقائد کی حیثیت سے بعض اسلامی مصنفین کی کتابوں کے ذریعہ عام مسلمانوں میں رائج کر دیا ہے بالکل اسی طرح صوفیاء کرام کے غالی معتقدین نے جان بوجھ کر نہیں بلکہ اپنے حد غلو میں بہہ کر تصوف کی چاشنی کے مزے میں مست ہو کر اچھے برے کی تمیز کھوتے ہوئے ایسی باتیں عقائد کی صورت میں داخل کر لی ہیں جس پر افسوس ہی کیا جا سکتا ہے افسوس کے علاوہ اور کوئی صورت ہی نہیں ہے، اچھا ہوا تنبیہ کے لئے یہ کتاب بعنوان اسلامی تصوف میں غیر اسلامی عقائد کی آمیزش پردہ خفا سے منظر عام پر آ گئی ہمارے خیال میں اس کتاب کی زیادہ سے زیادہ اشاعت ہونی چاہئے کہ یہ دین و ملت اسلامیہ کی بہت بڑی خدمت ہے (م۔س۔پ)

خوشخبری

قرآن پاک کی اشاعت میں حصہ لے کر ثواب دارین حاصل کریں، اور ساتھ ہی جائز منافع بھی حاصل کریں، اور ثواب جاریہ میں شامل ہوں۔ اپنی حلال کی کمائی کا صحیح فائدہ اٹھائیں۔ دین و دنیا کی بھلائی کے لئے۔

مدینہ کمپنی

بک سیلرز اینڈ پبلشرز ۳۴۲ گلی گڑھیا، مٹیا محل جامع مسجد دہلی، ۶